بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹ — رجسٹرڈ نمبر ایل ۳۵

[illegible]

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر رحمت اللہ خان شاکر — یوم یک شنبہ

زر سالانہ اور اشتہارات کی ادائیگی سے متعلق جملہ خط و کتابت بنام مینیجر الفضل

جلد ۳۰ | ۱۳ ماہ فتح ۱۳۲۱ ہش | ۴ ماہ ذوالحجہ ۱۳۶۱ ھ | ۱۳ ماہ دسمبر ۱۹۴۲ء | نمبر ۲۹

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۱ ماہ فتح ۱۳۲۱ ہش سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق پونے سات بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو نمازِ جمعہ کے لئے تشریف لے جاتے وقت ٹھوکر لگ گئی جس سے حضور کو پھر دردِ نقرس کی شکایت ہو گئی ہے۔ احباب حضور کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت علیل ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

آج صبح نو بجے سے ایک بجے بعد دوپہر تک ہائی سکول کے نزدیک گراؤنڈ میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام جملہ مقامی مجالس کی ریلیے ہوئی جس میں کبڈی، خوشخط پیغام رسانی اور آنکھیں بند کر کے جہات کے معلوم کرنے کے مقابلے ہوتے۔ نیز ممبران کے تشیدیوں کے معائنہ کے علاوہ جملہ مجالس کے زعماء کا امتحان بھی کیا گیا۔

روزنامہ الفضل قادیان — ۴ ماہ ذوالحجہ ۱۳۶۱ھ

ایک غلط فہمی کا ازالہ

اور مسئلۂ رہن پر ایک مختصر نوٹ

از حضرت میرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے

چند دن ہوئے۔ میری طرف سے "الفضل" میں ایک اعلان شائع ہوا تھا جس میں قادیان کے کارخانوں کی امداد کے واسطے روپیہ لگانے کی تجویز پیش کی گئی تھی۔ مجھے ایک محترم دوست نے توجہ دلائی ہے۔ کہ اس اعلان کے بعض الفاظ ایسے ہیں۔ کہ اُن سے اس معاملہ میں سُود کی جھلک نظر آتی ہے۔ میں نے اس اعلان کو دوبارہ نہیں دیکھا۔ ممکن ہے۔ کہ بعض الفاظ غیر محتاط ہو گئے ہوں۔ مگر بہرحال کسی سچے احمدی کے اعلان میں سُود کا رنگ مقصود نہیں ہو سکتا۔ اور اس بارے میں غلط فہمی کا پیدا ہونا یقیناً قابلِ افسوس ہے۔ جہاں تک مجھے یاد ہے۔ میں نے اس اعلان میں صراحت کر دی تھی۔ کہ روپیہ دو طرح لگایا جا سکتا ہے۔ ایک کارخانہ میں حصہ داری کی صورت میں۔ اور دوسرے رہن کی صورت میں جو مکانوں۔ دوکانوں۔ یا زمین یا مشینری وغیرہ کی صورت میں ہو سکتا ہے۔ میرے بزرگ دوست نے رہن والی صورت میں اعلان کے اندر کوئی قابلِ اعتراض بات سمجھی ہے۔

افسوس ہے۔ کہ میں اس وقت بوجہ وقت کی تنگی اور مصروفیت کے زیادہ نہیں لکھ سکتا۔ اور بوجہ اس کے کہ میں مفتی یا فقیہہ نہیں۔ زیادہ لکھنے کا حق بھی نہیں رکھتا۔ لیکن مختصر طور پر عرض کر دینا چاہتا ہوں۔ کہ رہن کی صورت اگر اس کی تفصیل میں کوئی بات شریعت کے خلاف نہ ہو۔ ایک جائز صورت ہے جسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلیفۂ وقت کے فتوے اور عمل کی تائید حاصل ہے در اصل رہن کی جائز صورت کا مرکزی نقطہ ان تین باتوں میں آجاتا ہے:۔

اوّل رہن میں آمد یا کرایہ وغیرہ کی بنیاد روپیہ کی مقدار پر نہ ہو۔ بلکہ جائداد مرہونہ کی بنیاد پر ہو۔ مثلاً ایک شخص ایک مکان ایک ہزار روپے میں رہن لیتا ہے۔ اور وہ مکان چار روپے ماہوار کرایہ کی حیثیت کا ہے تو رہن لینے والے کے لئے اس مکان کا چار روپے ماہوار کرایہ وصول کرنا بالکل جائز ہو گا۔ لیکن اگر وہ مکان کی حیثیت کو نظر انداز کر کے اپنے روپیہ کی بنیاد پر زیادہ کرایہ لینا چاہتا ہے۔ تو یہ ایک ناجائز صورت ہو گی۔ اور سُود کا رنگ پیدا ہو جائے گا۔ البتہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ رہن لینے والا اس بات کی خواہش کرے کہ میں اپنے ایک ہزار روپے کے بدلہ میں یہ مکان رہن نہیں لیتا۔ جس کا کرایہ چار روپے ماہوار ہے۔ بلکہ کوئی دوسرا مکان لینا چاہتا ہوں جس کا کرایہ سات یا آٹھ روپے ہے۔ کیونکہ اس صورت میں نفع کی بنیاد بہرحال جائداد مرہونہ پر رہیگی۔ نہ کہ روپیہ پر۔

دوسری ضروری شرط یہ ہے۔ کہ رہن مقبوضہ یعنی با قبضہ صورت میں ہو یعنی مرہونہ چیز صرف آڑ کے طور پر نہ ہو۔ بلکہ واقعی اس کا قبضہ مرتہن کو حاصل ہو جائے اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے فتوے کے مطابق قبضہ کی یہ قانونی صورت بھی جائز ہے۔ کہ رہن رکھنے والا مرتہن کو واجبی کرایہ نامہ لکھ دے۔ اور پھر کرایہ دار کی حیثیت میں کرایہ ادا کرتا رہے بشرطیکہ فریقین کے واسطے اس کرایہ نامہ کی دائمی پابندی نہ ہو۔ بلکہ جب کوئی فریق چاہے مناسب نوٹس دے کر کرایہ کو مناسب طور پر بڑھا گھٹا سکے۔ یا قبضہ بدل سکے۔ مثلاً راہن کو یہ اختیار ہو۔ کہ وہ مناسب نوٹس دے کر مکان خالی کر دے۔ اور مرتہن کو بھی یہ حق ہو۔ کہ وہ مناسب نوٹس کے ساتھ مرہونہ مکان خالی کرا سکے۔

تیسری شرط یہ ہے کہ تا قیامِ رہن مرہونہ جائداد کا خرچ جو اس کے رکھ رکھاؤ کی صورت میں ہو۔ وہ بذمہ مرتہن ہو۔ نہ کہ بذمہ راہن۔

ان تین شرطوں کے ساتھ رہن کی صورت ایک جائز صورت ہے۔ جو نہ صرف کسی اسلامی تعلیم کے خلاف نہیں۔ بلکہ اسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے فتوے اور عمل کی تائید حاصل ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنا ثمردار باغ حضرت اُم المومنین طال اللہ بقاءہا کے پاس رہن رکھا۔ اور یہ کہکر اور بتا کر رکھا کہ تم اس کی آمد جو کم و بیش اس قدر ہے۔ تا قیامِ رہن وصول کرنا اور ساتھ ہی میعاد بھی لکھدی۔ کہ اتنے عرصہ تک یہ رہن فک نہیں ہو گا۔ اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے ذریعہ متعدد رہن بصورت بالا ہوئے ہیں۔ اور پابندی شرائط بالا انہیں بالکل جائز سمجھا گیا ہے۔ میں اس بات کو تسلیم کرتا ہوں کہ بعض فقہا نے اس بارہ میں اختلاف کیا ہے یعنی بعض فقہا نے مرہونہ چیز کی آمد سے فائدہ اٹھانے کے بارے میں بعض خاص پابندیاں لگائی ہیں۔ اسی طرح انہوں نے قبضہ کو محض قانونی قبضہ کی صورت میں جائز نہیں سمجھا۔ بلکہ ظاہری اور بدیہی صورت ضروری قرار دی ہے۔ مگر یہ اختلاف ایسا ہی ہے۔ جیسا کہ دوسرے مسائل میں فقہا میں ہو جاتا ہے۔ اور بہرحال اصل اسلامی تعلیم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے فتوے کی تائید اوپر والی صورت کو حاصل ہے۔ اور ہمارے واسطے یہی کافی ہے۔ یہ درست ہے۔ کہ یہ مسئلہ ایک بہت نازک مسئلہ ہے۔ اور ذرا سی بے احتیاطی سے ناجائز رنگ پیدا ہو سکتا ہے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اور میں اس بات کو بھی تسلیم کرنے کو تیار ہوں۔ کہ بعض لوگ بے احتیاطی کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔ مگر خدا کے فضل سے مجھ پر اس مسئلہ کی صحیح صورت مخفی نہیں۔ اور میں رہن کا ہر معاملہ کرتے ہوئے اسے اپنی طرف سے حتی الوسع مدنظر رکھنے کی کوشش کرتا ہوں۔ مگر میں جانتا ہوں کہ انسان بہت کمزور ہے و ما ابرّئ نفسی ان النفس لامّارۃ بالسوء الا ما رحم ربّی ان ربّی غفور رحیم

جہاں میں نے اوپر کا نوٹ لکھا ہے وہاں اس حقیقت کا اظہار بھی ضروری سمجھتا ہوں۔ کہ ہماری شریعت نے محرّمات کے متعلق ایک نہایت سنہری گر بتایا ہے۔ اور وہ یہ کہ محرّمات ایک سرکاری رکھ کا رنگ رکھتی ہیں۔ جس کے اندر اپنے جانور چھوڑنا تو بہر حال منع ہی ہے۔ اس کے قریب قریب بھی اپنے جانوروں کو نہیں چرانا چاہیئے۔ تا کہ کبھی بھٹک کر یا بے احتیاطی سے وہ اس کے اندر نہ چلے جائیں۔ یہ ایک نہائت قیمتی اور محفوظ اصول ہے۔ جسے دوستوں کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیئے۔ کسی جائز چیز کے حصہ سے محروم ہو جانا کوئی بڑی بات نہیں۔ مگر کسی ناجائز چیز میں ملوث ہو جانا ایک خطرناک زہر ہے جو ایمان اور عمل صالح کو گھن لگا دیتا ہے۔ پس ایسے معاملات میں بڑی خشیت اور احتیاط سے کام لینا ضروری ہے۔ ایک مسلمان شاعر نے تقوےٰ کی تعریف میں ایک صحابی کے قول کو کس خوبصورتی کے ساتھ منظوم کیا ہے کہتا ہے۔

خل الذنوب صغیرھا
وکبیرھا ذاک التقاءۃ
واصنع کماشٍ فوق ار
ض الشوک یحذر ما یریٰ
لا تحقرن صغیرۃ
انّ الجبال من الحصیٰ

یعنی تمام گناہوں سے مجتنب رہو خواہ چھوٹے ہوں یا بڑے۔ یہی تقوےٰ ہے۔ اور دنیا میں ایسی طرح چلو جس طرح ایک ایسا شخص چلتا ہے۔ جس کا رستہ کانٹے دار جھاڑیوں میں سے گزرتا ہو۔ جو ہر چیز سے ڈرتا۔ اور ہر قدم پھونک پھونک کر رکھتا ہے کسی چھوٹی چیز کو بھی حقیر نہ سمجھو کیونکہ بڑے بڑے پہاڑ بھی چھوٹے چھوٹے کنکروں سے مل کر بنتے ہیں۔

تقوےٰ کی یہ ایک نہائت لطیف تعریف ہے۔ اور یہی ہمارا لائحہ عمل ہونا چاہیئے اور اس جہت سے میں اپنے محترم دوست کا ممنون ہوں۔ کہ انہوں نے مجھے اس معاملہ میں توجہ دلا کر میرے واسطے روحانی بیداری کا سامان بہم پہونچایا۔ فجزاہ اللہ خیراً۔ جیسا کہ میں اوپر اشارہ کر چکا ہوں یہ مسئلہ ایک اہم اور نازک مسئلہ ہے۔ اور حق رکھتا ہے۔ کہ اس پر تفصیل اور تشریح کے ساتھ لکھا جائے۔ لیکن اول تو میں نہ مفتی ہوں نہ فقیہہ دوسرے آجکل قرآن کریم کے کام کے تعلق میں فرصت بھی بہت کم ملتی ہے۔ اور یہی وجہ ہے۔ کہ میں ایک عرصہ سے اپنے دوستوں کی خدمت میں اخباری ملاقات کے ذریعہ حاضر نہیں ہو سکا۔ اللہ تعالےٰ میرا اور سب دوستوں کا حافظ و ناصر ہو۔ اور سچے تقوےٰ پر قائم ہونے کی توفیق دے۔ آمین یا ارحم الراحمین۔

کاغذ کی نایابی

کامرس ممبر حکومت ہند نے بمبئی میں ایک بیان کے دوران میں کہا۔ کہ وہ کینیڈا سے کاغذ منگوانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ظاہر ہے کہ کامرس ممبر کی یہ کوشش اگر کامیاب ہو بھی جائے۔ تو بھی ہندوستان تک کاغذ پہونچنے میں کئی ماہ لگ جائیں گے۔ اس عرصہ میں اخبارات کس طرح اپنی کاغذ کی ضروریات پوری کریں۔ اس کا حکومت کے پاس کوئی جواب نہیں۔

اخباری کاغذ کی جگہ دیسی کاغذ استعمال میں لایا جا سکتا تھا۔ لیکن ہندوستانی ملوں کا نوے فیصدی کاغذ حکومت خود خرید رہی ہے۔ گویا اخبارات کے لئے یہ راستہ بھی بند ہے۔ اور اب ان کی زندگی اور موت کا سوال پوری شدت کے ساتھ سامنے آگیا ہے۔ اب انہیں غور کرنا ہوگا۔ کہ اپنی زندگی کو برقرار رکھنے کے لئے انہیں کیا کرنا چاہیئے۔

مستورات کی تعلیم و تربیت کے لئے مقامی لجنہ اماء اللہ کا قیام

مردوں کی طرح عورتوں کی تنظیم بھی از بس ضروری ہے۔ پس ضروری ہے کہ لجنہ اماء اللہ کے نمونے کی انجمنیں سب جماعتوں میں جہاں تک ممکن ہو قائم کی جائیں۔ اور ان کو کامیاب بنانے کے لئے تمام ممکن ذرائع سے کام لیا جائے۔ اور ضرورت ہو تو مرکز سے علماء وغیرہ سے بھی مدد لی جائے۔ ان مجلسوں کے لئے انہی اصول اور قواعد پر چلنا لازمی ہوگا۔ جن پر مرکزی لجنہ اماء اللہ قائم ہے۔

ضروری ہے کہ عورتوں کو کلمہ با ترجمہ اور قرآن شریف ناظرہ اور نماز با ترجمہ اور موٹے موٹے دینی مسائل پڑھائے جائیں۔ اور جن کے لئے ممکن ہو ان کو زیادہ تعلیم دی جائے۔ اور تفسیر قرآن کریم۔ کتب سلسلہ۔ فقہ اور حدیث اور تاریخ اسلام و احمدیت وغیرہ مضامین پڑھائے جائیں۔ اور عورتوں کو بھی امتحان کتب سلسلہ میں شریک ہونے کی تحریک کی جائے۔

عورتوں کے لئے ایک نہائت ضروری مضمون تربیت اطفال اور تیمار داری ہے پس جن کے لئے ممکن ہو وہ اس میں مہارت پیدا کریں۔ ایسا ہی جو تعلیم یافتہ مستورات وقت دے سکیں۔ انہیں اپنے گھروں میں پرائیویٹ زنانہ مدارس کے لئے لڑکیوں کو تعلیم دینی چاہیئے۔

ناظر تعلیم و تربیت

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ ۴۲ء کی تاریخیں

اس سال سرکاری دفاتر میں تعطیلات کم ہو جانے کی وجہ سے جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کی تاریخیں ۲۵-۲۶-۲۷ دسمبر (جمعہ ہفتہ اتوار) مقرر کی گئی ہیں۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

ختم شدہ رسید بکوں کے متعلق اعلان

مقامی جماعتوں کے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان اور سیکرٹریان مال کو اعلان ہذا کے ذریعہ سے آگاہ کیا جاتا ہے۔ کہ ان کے پاس جس قدر ختم شدہ رسید بکوں کے ششنے (کونٹر فائل) موجود ہوں وہ سب کے سب فوراً دفتر بیت المال میں واپس بھیجدیں اور آئندہ کے لئے نوٹ کر لیں کہ کسی نئی رسید بک کو شروع کرتے وقت ختم شدہ رسید بک کو نظارت بیت المال میں واپس کرنا اشد ضروری ہے۔

(ناظر بیت المال)

احمدیہ انٹر کالجیئٹ ایسوسی ایشن لاہور کا اجلاس

۲۷ نومبر ۱۹۴۲ء کو ایسوسی ایشن ہذا کا اجلاس زیر صدارت جناب شیخ بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور احمدیہ ہوسٹل میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد جناب پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔ اے نے تحریک جدید کا پیغام طالب علموں کے نام کے موضوع پر ایک مؤثر تقریر فرمائی۔ اور نہائت عمدہ طریق پر تحریک جدید اور طالب علم کے تعلق کو واضح کرتے ہوئے بتایا کہ تحریک جدید طالب علموں کو کیا سکھاتی ہے۔ اور اس سے طالب علموں پر کیا کیا پابندیاں عائد ہوتی ہیں۔ اور ان کے کیا فرائض ہیں تقریر بہت پسند کی گئی۔ تقریر کے بعد ایسوسی ایشن کے پریذیڈنٹ اور جنرل سیکرٹری کا انتخاب ہوا جس میں پریذیڈنٹ جناب قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے اور جنرل سیکرٹری خاکسار کو منتخب کیا گیا۔ خاکسار عطاء الرحمن درد بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی کلاس

342

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک غیر مطبوعہ مکتوب

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے۔ نظارت تالیف و تصنیف کی طرف سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کی روایات جمع کرنے کا انتظام کچھ عرصہ سے ہو رہا ہے۔ اس ضمن میں حضور علیہ السلام کے مکتوبات اور پرانی تحریرات بھی جمع کرنے کی کوشش کی جاتی ہے احباب جماعت کو اس بارہ میں کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ جس کسی کے پاس حضور علیہ السلام کی کوئی پرانی تحریر یا مکتوب موجود ہو۔ وہ اصل یا مصدقہ نقل نظارت تالیف و تصنیف میں بھجوا دیں۔ تا آئندہ نسلوں کے لئے محفوظ ہو جائے۔

ذیل میں ہم حضور علیہ السلام کا ایک غیر مطبوعہ مکتوب درج کرتے ہیں۔ جو حضور نے مولوی عبدالقادر صاحب ساکن موضع جنگلی۔ ڈاکخانہ ہمبڑاں تحصیل و ضلع لدھیانہ کے نام ۹۔ جون ۱۸۹۱ء کو رقم فرمایا تھا۔ یہ مکتوب حکیم غلام حسین صاحب لائبریرین کی کوشش سے خاکسار کو ملا ہے۔ خاکسار ملک فضل حسین کارکن نظارت تالیف و تصنیف

"مشفقی اخویم مولوی عبدالقادر صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

اس وقت مخلصی میاں عبداللہ صاحب[1] اس غرض سے آپ کے پاس آتے ہیں کہ میں نے میاں گلاب شاہ صاحب کی وہ تمام پیشگوئی کتاب ازالہ اوہام میں درج کر لی ہے۔ مگر ایک کسر اس میں باقی ہے۔ اور وہ یہ کہ جہاں تک ممکن ہے۔ دس ۱۰ دو ۲ آدمی کی تصدیق سے میاں کریم بخش کی راست بازی اور صادق القول ہونے کی گواہی لی جائے۔ جس قدر ایسے آدمی ہوں۔ اُسی قدر بہتر ہو سکیں گے۔ اور نیز اگر گاؤں میں اور آدمی میاں گلاب شاہ کے دیکھنے والے باقی ہوں۔ اُن سے اِن کی نسبت بطور گواہی کچھ زیادہ دریافت کیا جائے۔ براہ مہربانی پوری پوری کوشش کر کے اس کام کو انجام دلا دیں۔ یہ نہایت ضروری ہے۔ فقط۔ خاکسار غلام احمد از لودہانہ۔ ۹۔ جون ۱۸۹۱ء"

Digitized By Khilafat Library Rabwah

درس الحدیث — از حضرت میر محمد اسحاق صاحب

سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی

حدیث:۔ عن عکرمۃ (مولیٰ) ابن عباس قال لی ابن عباس ولابنہ علی انطلقا الی ابی سعید فاسمعا من حدیثہ فانطلقنا فاذا ھو فی حائطٍ یصلحہٗ فاخذ ردائہ فاحتبی ثم انشاء یحدثنا حتیٰ اتیٰ ذکر بناء المسجد فقال کنا نحمل لبنۃً لبنۃ وعمارؓ لبنتین لبنتین فراٰہ النبی صلے اللہ علیہ وسلم فینفض التراب عنہ و یقول ویح عمار تقتلہ الفئۃ الباغیۃ یدعوھم الی الجنۃ و یدعونہ الی النار قال یقول عمارؓ اعوذ باللہ من الفتن۔

ترجمہ:۔ عکرمہ سے جو کہ ابن عباسؓ کے آزاد کردہ غلام اور شاگرد تھے) روایت ہے۔ کہ ایک مرتبہ ابن عباسؓ نے مجھے اور اپنے بیٹے دونوں کو کہا کہ ابی سعید صحابی سے حدیث سُنو۔ ہم ان کے پاس گئے۔ تو وہ اپنے باغیچہ کے درختوں کو ٹھیک کر رہے تھے۔ انہوں نے اپنی چادر بچھا دی۔ اور احادیث سنانے لگے۔ باتوں باتوں میں مسجد نبوی کی بنا کا ذکر آ گیا۔ تو ابی سعید نے کہا۔ کہ ہم دوسرے لوگ تو ایک ایک اینٹ اٹھاتے تھے۔ لیکن عمار دو دو اینٹیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے انہیں دیکھ لیا۔ تو آپ اس کو لگی ہوئی مٹی جھاڑتے تھے۔ اور فرما رہے تھے۔ عمار کی مصیبت! اس کو ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔ جس کو یہ جنت کی طرف بلائیں گے۔ اور وہ انہیں دوزخ کی طرف۔ راوی کہتے ہیں۔ کہ عمار کہہ رہے تھے۔ میں خدا کی پناہ چاہتا ہوں فتنوں سے۔

تشریح۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جب مدینہ ہجرت فرما ہوئے۔ تو مکہ میں کچھ ایسے لوگ پیچھے رہ گئے تھے۔ جو کہ اس قدر استطاعت نہیں رکھتے تھے۔ کہ مدینہ ہجرت کر سکیں۔ کیونکہ اس زمانہ میں آمد و رفت کے ذرائع نہایت محدود اور تکلیف دہ ہوتے تھے۔ اور پھر پونے تین سو میل کا فاصلہ مکہ سے مدینہ تک اس امر کو اور بھی مشکل کر دیتا تھا۔ ان معذوروں میں سے حضرت عمار ان کے والد یاسرؓ اور ان کی والدہ سمیہ بھی تھیں۔ ہجرت نبوی کے بعد ان غلاموں پر مظالم کی انتہا ہو گئی اور حضرت عمار کے والد حضرت یاسر کو شہید کر دیا گیا۔ اور ان کی والدہ سمیہ کو بھی طرح طرح کی تکالیف میں مبتلا رکھ کے آخر ظالم ابو جہل نے ان کی شرمگاہ میں نیزہ مار کر ان کو بھی شہید کر دیا۔ حضرت عمار پر بھی مظالم بدستور جاری تھے۔ حضرت عمار نے جب اپنے والد اور والدہ کا یہ انجام دیکھا۔ تو انہوں نے ایک دن ابو جہل کے سامنے کمزوری طبع کی وجہ سے کفر کے چند کلمات کہہ دیئے۔ جن کی وجہ سے وہ خوش ہو گیا۔ اور انہیں چھوڑ دیا۔ انہوں نے یہ حرکت جبر و استبداد کے پنجہ میں گرفتار ہونے کی وجہ سے کی تھی۔ دل ان کا مطمئن تھا۔ اور ایسے اشخاص کے لئے۔ قرآن مجید فرماتا ہے۔ من کفر باللہ من بعد ایمانہ الا من اکرہ وقلبہ مطمئن بالایمان ...... ثم ان ربک للذین ھاجروا من بعد ما فتنوا ثم جاھدوا وصبروا ان ربک من بعدھا لغفور رحیم۔ یعنی جو شخص خدا کا انکار مسلمان ہونے کے بعد اس حالت میں کرے۔ کہ اس پر جبر کیا جاتا ہو۔ اور اس کا دل مطمئن ہو۔ مسلمانی پر ...... پھر تیرا رب ان لوگوں کے لئے جو کہ فتنہ میں پڑنے کے بعد مہاجر ہوئے۔ اور جہاد کیا۔ اور مصائب پر صبر کیا بخشنے والا مہربان ہے۔ اس واقعہ کے بعد حضرت عمار کسی نہ کسی طرح مدینہ ہجرت کر کے چلے آئے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے اپنے اس واقعہ کو بیان کیا اور انہیں اس سے ندامت و شرمندگی غایت درجہ کی تھی۔ اور اس کے ازالہ کے لئے وہ ہر وقت ایسے مواقع کی تلاش میں رہتے کہ جہاں انہیں خدمت دین کا بڑھ چڑھ کر موقعہ میسر ہو۔ اسی جذبہ کے زیر اثر حضرت عمار دوسرے لوگوں سے زیادہ کام کرتے تھے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے انہیں اسی حالت میں دیکھا اور کہا ویح عمارؓ یعنی اے عمار اگرچہ تو کلمات کفر کہہ کر قتل سے بچ رہا ہے۔ اور تیرا ہجرت کے بعد گناہ بھی بخشا جا چکا ہے لیکن انجام تیرا شہادت پر ہی ہو گا۔ حضرت عمار کا یہ گناہ ہجرت کے بعد خدائی حکم کے مطابق معاف ہو چکا تھا۔ لیکن ان کو اس قدر چین کہاں۔ وہ غزوہ بدر۔ احد خندق۔ خیبر وغیرہ تمام بڑے بڑے غزوات میں آنحضرتؐ کے ہمرکاب رہے۔ اور صبر و استقلال کے ساتھ ھاجروا کے بعد ثم جاھدوا وصبروا کی شرائط کو بھی بااحسن تمام پورا کر کے ثم ان ربک من بعدھا لغفور رحیم کے مطابق اپنے گناہوں سے صاف ستھرے ہو گئے۔ لیکن دیکھو آنحضرت صلعم کی پیشگوئی کس وضاحت سے پوری ہوئی۔ عمار آنحضرت صلعم کی زندگی میں فوت نہ ہوئے۔ حضرت ابو بکرؓ۔ حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ کے عہد خلافت میں بھی شہید نہ ہوئے حضرت علیؓ کے عہد میں جب امیر معاویہ اور حضرت علیؓ میں جنگ ہوئی تو حضرت عمار حضرت علیؓ کے حامی تھے۔ اور ان کی طرف سے ہو کر لڑے اور شہادت کا مرتبہ حاصل کیا۔ جب ان کی شہادت کی خبر امیر معاویہ کو پہنچی اور لوگوں نے کہا۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی پوری ہو گئی۔ کہ ان کو ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔ تو وہ اس پیشگوئی سے تو انکار نہ کر سکتے تھے۔ لیکن یہ کہا۔ نعم نحن نبغ دماء عثمان یعنی یہ صحیح ہے۔ کہ یہ پیشگوئی صحیح تھی۔ لیکن ہم بغاوت نہیں کر رہے ہیں بلکہ حضرت عثمانؓ کے قصاص کا دعوےٰ کرتے ہیں۔ امیر معاویہ کا یہ خیال غلط تھا۔ خلیفہ وقت کی اطاعت سے نکلنا ہی بغاوت ہے۔ حضرت علیؓ کا تو قتل عثمانؓ میں ہاتھ نہ تھا

[illegible]

Digitized By Khilafat Library Rabwah

قربانی کے بارہ میں ضروری احکام

عید الاضحیہ قریب ہے۔ جن کو اللہ تعالےٰ توفیق دے وہ قربانیاں کریں گے۔ اس لئے ذیل میں قربانی کے بارہ میں بعض موٹے موٹے احکام شرعیہ کا ذکر کیا جاتا ہے۔

ماہ ذوالحجہ میں جن کو مولا کریم نے توفیق دی ہو۔ ان کے لئے اعلےٰ اور ارفع نیکی تو بیت اللہ کا حج ہے۔ لیکن یہ سب کو میسر نہیں آسکتا۔ ہاں شارع علیہ السلام نے معذوروں کے لئے ایسے احکام بھی بیان کر دیئے ہیں۔ کہ اگر وہ ان پر کما حقہ عامل ہوں۔ تو وہ بھی خدا تعالےٰ کے حضور سے ثواب کے مستحق ہو سکتے ہیں۔ جیسا کہ "الفضل" (۱۰ دسمبر) میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کے حوالہ سے لکھا جا چکا ہے کہ جن لوگوں کا ارادہ قربانی کرنے کا ہو۔ وہ ماہ ذوالحجہ کا چاند نکل آنے کے بعد قربانی کرنے تک اگر حاجیوں کی طرح حجامت نہ بنوائیں یعنی نہ ناخن کٹوائیں اور نہ بال ترشوائیں۔ تو یہ امر مستحب اور موجب ثواب ہے۔ باقی ضروری احکام مختصراً یہ ہیں:۔

(۱) ذوالحجہ کی نو تاریخ کی صبح کو نماز فجر سے لے کر تیرھویں تاریخ کو عصر تک بعد سلام نماز فرض حسب ذیل تکبیرات کہی جائیں۔ اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد تین مرتبہ یہ تکبیرات اگر باآواز بلند کہی جائیں تو مناسب ہے۔

(۲) ۱۰ تاریخ کو سورج بلند ہونے کے بعد دو رکعت نماز صلوٰۃ العید جماعت کے ساتھ ادا کرنی چاہیئے۔

(۳) عید کی نماز کے بعد قربانی کرنی چاہیئے قربانی کا وقت عید کی نماز کے بعد سے شروع ہوتا ہے۔ اور بارھویں تاریخ تک رہتا ہے۔

(۴) قربانی اونٹ۔ گائے۔ دنبہ۔ بکرے کی ہو سکتی ہے۔ بھیڑ اور بھینس کو بھی حنفی علماء نے جائز قرار دیا ہے۔

(۵) قربانی اگر بکرا۔ دنبہ۔ مینڈھا۔ بھیڑ ہو۔ تو ایک ایک شخص کی طرف سے اور اگر گائے یا اونٹ ہو تو سات آدمی مل کر کر سکتے ہیں (اونٹ میں دس آدمیوں کی شمولیت بھی جائز ہے)

(۶) قربانی کے جانوروں کی عمر کا پختہ قاعدہ یہ ہے۔ کہ جس نے دو دانت نکالے ہوں۔ (پنجابی میں اسے دوندا کہتے ہیں) یا اس سے زیادہ عمر کا ہونا چاہیئے۔ ہاں ضان (یعنی دنبہ اور مینڈھا کا نر و مادہ) چھ ماہ پورے کا بھی جائز ہے۔ جبکہ وہ قد و قامت میں دوندے کے قریب ہو۔

(۷) جن جانوروں میں ذیل کے نقائص پائے جاتے ہوں۔ ان کی قربانی جائز نہیں (۱) کان کٹا ہوا (۲) سینگ ٹوٹا ہوا (۳) اندھا یا کانا (۴) لنگڑا۔ (۵) نہایت دبلا (۶) بیمار۔ اگر سالم سینگوں یا کانوں والی قربانی نہ ملے۔ تو جس کا سینگ یا کان نصف سے کم ٹوٹا ہو وہ بھی جائز ہے۔ جس جانور کے پیدائشی طور پر کان یا سینگ نہ ہوں وہ جائز ہے۔

(۸) جن کو توفیق ہو وہ گھر کے سب آدمیوں کی طرف سے ایک ایک جانور ذبح کریں ورنہ ایک گھر کی طرف سے ایک قربانی جائز ہے۔

(۹) قربانی کا جانور اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا مسنون امر ہے۔ ذبح کرتے وقت یہ آیات پڑھ لینی چاہئیں انی وجہت وجھی للذی فطر السموٰات والارض حنیفاً وما انا من المشرکین ان صلوٰتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العالمین لا شریک لہ وبذالک امرت وانا اول المسلمین پھر بسم اللہ اللہ اکبر پڑھ کر ذبح کریں اور ساتھ دعا کریں کہ اے میرے مولا میری اس قربانی کو قبول فرما۔ اور اگر کسی اور کی ہو تو اس کا نام لے کر دعا کر دیں۔

(۱۰) قربانی کے گوشت کے تین حصے کرنا مسنون ہے۔ یعنی ایک حصہ اپنے اہل و عیال کے لئے۔ دوسرا حصہ اپنے عزیزوں دوستوں اور رشتہ داروں کے لئے۔ اور تیسرا حصہ غریبوں، مسکینوں، یتیموں، بیواؤں اور محتاجوں میں تقسیم کرنے کے لئے

(۱۱) قربانی کے جانور کی کوئی چیز بیچنی جائز نہیں۔ یہاں تک کہ قربانی کا رسہ اور کپڑا وغیرہ بھی صدقہ میں دے دینا چاہیئے ایسا ہی کھال بھی فروخت کرنا منع ہے۔ احمدی احباب حسب دستور کھالوں وغیرہ کی قیمت بیت المال میں بھجوائیں۔ صلوٰۃ عید کے بارہ میں ضروری احکام بعد میں درج کئے جائیں گے۔ سید احمد علی سیالکوٹی

شکریہ احباب

چند روز ہوئے اخبار الفضل اور اس کی ادارات کے عنوان سے بعض گزارشات اپنے احباب کے پیش کی تھیں۔ یہ امر بے حد اطمینان و خوشی کا موجب ہے کہ بہت مقامی بزرگوں اور دوستوں نے ان کی طرف توجہ فرمائی۔ اور حوصلہ بندھایا ہے۔ بیرونی احباب بھی متوجہ ہو رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں ہم دو بزرگوں کا خصوصیت سے ذکر کرنا چاہتے ہیں۔ ایک نے دو خطوط ایک ہی تسلسل میں لکھے ہیں۔ اور ابھی مضمون باقی ہے جو غالباً آپ ارسال کریں گے۔ مگر انہوں نے اپنا اسم گرامی درج نہیں فرمایا۔ خط پر امرتسر کی مہر ہے۔ اس میں بہت سی مفید اور ٹھوس تجاویز ہیں۔ جن سب کو قارئین کے پیش کرنے کی ضرورت نہیں۔ ان کو عملی جامہ پہنانے کی حتی الامکان پوری کوشش کی جائے گی۔ ایک تجویز یہ ہے کہ جماعت میں بہت سے ایسے بزرگ مل سکتے ہیں۔ جنہیں اللہ تعالےٰ کی درگاہ سے سند قبولیت عطا ہو چکی ہے۔ اور وہ فعال باری کا ذاتی تجربہ رکھتے ہیں۔ ایسے لوگ خدا شناسی کے صحیح مضامین میں بہت مدد دے سکتے ہیں پس ہم یہ تجویز ایسے بزرگوں کے سامنے اس درخواست کے ساتھ پیش کرتے ہیں کہ وہ اس طرف متوجہ ہوں۔ اور قوم کو فائدہ پہونچائیں۔ دوسرا مکتوب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی جناب سیٹھ اسمٰعیل آدم صاحب آف بمبئی حال پونا کا ہے۔ جو انہوں نے ہمارے اس مضمون سے متاثر ہو کر رقم فرمایا ہے۔ اسے ہم درج ذیل کرتے ہیں۔ (ایڈیٹر)

برگ درختان سبز در نظر ہوشیار
ہر ورقے دفتریست معرفت کردگار

آج عرصہ ۴۰ سال کا ہوا ایک بزرگ صوفی وارثی چشتی سے بمبئی میں ملاقات ہوئی تھی۔ دوران گفتگو میں انہوں نے صوفیائے کرام کے ایک مشہور مسئلہ کا ذکر کیا تھا۔ کہ فقہ کے اماان مجتہدین یعنی امام ابو حنیفہ۔ امام شافعی۔ امام مالک امام حنبل کے سلسلے جب امام مہدی آخر الزمان تشریف لائیں گے تو یہ سب ختم ہو جائیں گے۔ اسی طرح طریقہائے صوفیائے کرام قادریہ چشتیہ۔ سہروردیہ نقشبندیہ کے تمام فیوضات بند ہو جائیں گے۔ صرف ایک ہی فیض امام مہدی آخر زمان کا جاری رہے گا۔ خداوند تعالےٰ اپنے نیک بندوں سے ہمیشہ کلام کرتا رہا ہے۔ اور کرتا رہے گا۔ اور اس نے علاوہ قرآن شریف کی آیات بینات واحادیث صحیحہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے بتلائے ہوئے نشانات کے ۱۳ سو سال میں ہزارہا اولیاء اللہ کو بھی نشانات مہدی آخر زمان کے زمانہ کی خبریں دی ہیں۔

کل ایک مجلس میں ایک عرب صاحب مکی نے بتلایا کہ بیت اللہ شریف میں چار مصلے تھے۔ اب سلطان ابن سعود نے یہ سب مصلے اٹھوا دیئے ہیں۔ اور ایک ہی مصلےٰ اور ایک ہی باجماعت نماز کعبہ شریف میں ہوتی ہے۔ یہ بھی صداقت حضرت مسیح موعودؑ و امام مہدی کے نشانوں میں سے ایک نشان ہے۔ مگر اب تک مسلمانوں کو سمجھ نہیں آتی۔ وہ مہدی اور مسیح موعود کی تلوار کے انتظار میں بیٹھے ہیں۔ اور صادق کی تکذیب کر کے خدا کے غضب کو بھڑکا رہے ہیں۔

خلافت ترکیہ کے اختتام کی پیشگوئیاں بھی بزرگان اسلام کر چکے ہیں وہ بھی پوری ہو گئیں اب نہ خلافت رہی۔ نہ ان کے مزعومہ خلیفے ہیں۔ صرف ایک ہی خلیفہ مہدی آخر زمان و مسیح موعود کی بموجب ارشاد نبوی آسمان سے ندا آ رہی ہے هذا خلیفة اللہ السلطان۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے اس آسمانی ندا کو بحکم خداوند ذوالجلال مخلوق تک پہونچا دیا۔ اب اسی ندا کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مخلوق کو پہنچا دینے کے لئے نئے انتظامات روزانہ فرما رہے ہیں۔ کہ مخلوق الٰہی اس قادر و ذوالجلال کی توحید پر قائم ہو جائے اور خداوندی عذابوں سے نجات پائے

343

تحریک جدید سال نہم کے وعدوں کی فہرست

Digitized By Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو تحریک جدید سال نہم کے مالی جہاد میں حصہ لینے کا اعلان کئے دو ہفتہ کا عرصہ ہونے والا ہے۔ آج تک جن جماعتوں نے اپنے وعدوں کی فہرستیں مکمل یا نامکمل حضور کے پیش کر دی ہیں۔ ان کی فہرست معہ رقم شائع کی جاتی ہے۔ تا جن جماعتوں کی لسٹیں نامکمل ہیں وہ جلد توجہ کر کے مکمل کر لیں۔ اور جن جماعتوں یا افراد کی لسٹیں ابھی تک نہیں آئیں۔ وہ فوری توجہ کر کے اپنی فہرستیں مکمل کر کے حضور کے پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

ابتدائے تحریک میں وعدوں کا پیش کرنا ان کو سابقون میں شامل کرتا ہے پس ہر احمدی کو کوشش کرنی چاہیئے کہ وعدہ خطبہ پڑھنے یا سننے کے بعد فوراً پیش کرے۔ فہرست حسب ذیل ہے:۔

(۱) خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ۸۱۶۵۔ سال ہشتم میں خاندان کے وعدوں کی میزان ۵۵۳۶ تھی۔ سال نہم میں اس وقت تک ⅘ حصہ وعدوں کا حضور کے پیش ہو چکا ہے۔ ⅕ حصہ وعدوں کا آنے والا ہے۔ اس وقت تک جو وعدے آئے ہیں وہ سب کے سب بفضل خدا گزشتہ سال سے نمایاں اضافہ کے ساتھ ہیں۔ چنانچہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نے تو سال اول /۲۰۰ سال دوم /۵۰۰ اور سال سوم میں /۷۰۰ روپیہ ادا کرنے کے بعد سال چہارم سے سال دہم تک تیسرے سال کی رقم پر اضافہ کرتے ہوئے اپنی ایک نہایت باموقعہ جائیداد جس میں آپ کا نصف حصہ تھا تحریک جدید کے لئے سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرتے ہوئے لکھ دیا۔ کہ میں حضور کی خدمت میں یہ جائیداد اشاعت اسلام اور اشاعت احمدیت کے لئے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے پیش کرتی ہوں۔ آج سے حضور اس کے مالک ہیں۔

صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ بنت حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے گزشتہ سال /۵۰ روپیہ دیئے تھے۔ اور سال نہم میں /۱۵۰ روپے دینے کا وعدہ کیا ہے۔ گویا گزشتہ سال سے تین گنا۔ جزاہا اللہ

صاحبزادہ میاں منیر احمد صاحب۔ سال ہشتم میں آپ نے /۳۰ روپیہ دیئے تھے۔ سال نہم میں آپ نے /۱۲۱ روپیہ اپنا اور /۶۱ روپیہ اپنی بیگم صاحبہ کی طرف سے وعدہ فرمایا۔ یہ کل /۱۸۲ روپے ہوئے۔ صاحبزادہ صاحب کا وعدہ گزشتہ سال سے چار گنا ہے جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

صاحبزادہ میاں مظفر احمد صاحب و صاحبزادی امۃ القیوم بیگم صاحبہ سال نہم میں /۴۰۵ روپیہ سال ہشتم میں یہ وعدہ /۱۵۴ تھا۔ /۱۲۵ کا اس میں اضافہ ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

جناب مرزا عزیز احمد صاحب /۵۷۵۔ آپ اپنی اور اپنی بیگم صاحبہ اور ہر ایک بچہ کی طرف سے چندہ دیتے آ رہے ہیں۔ اس سال میں /۷۵ روپیہ مزید اپنے مرحوم بچوں کی طرف سے بھی دینے ہیں۔ گزشتہ سال سے یہ رقم نمایاں ہے۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے۔

صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب۔ گزشتہ سال آپ نے اپنی جیب خرچ سے چودہ روپیہ دیئے تھے۔ سال نہم میں آپ کا وعدہ بیس روپیہ ہے۔ جو بیالیس فی صدی اضافہ سے ہیں۔

بیگم صاحبہ صاحبزادہ میاں داؤد احمد صاحب سال نہم میں ایک سو روپیہ کا وعدہ فرماتی ہیں۔ جزاہا اللہ۔

جماعت قادیان

محلہ دار الفضل۔ /۲۳۶۹۔
لجنہ اماء اللہ محلہ دار الفضل /۱۱۷۷۔
نصرت گرلز سکول کی استانیوں کے وعدے /۲۸۵
نصرت گرلز سکول کی لڑکیوں کے وعدے
جماعت وار /۱۳۰
لجنہ اماء اللہ مسجد فضل /۷۵
جماعت ننگل باغباناں۔ /۵۱
" بسراؤں - /۴۲
محلہ دار الانوار /۱۸۶
جنرل سروس کمپنی /۱۴۶ روپے اس میں مکرمی ماسٹر محمد نذیر خان صاحب نے اپنا وعدہ بجائے /۵۰ سال ہشتم کے ڈبل کر کے /۱۰۰ کر دیا جزاھم اللہ

صدر انجمن احمدیہ کے کارکنوں کے معتدبہ حصہ کے وعدے حضور کے پیش ہو چکے ہیں۔ گویا یہ پایا گیا ہے کہ محلوں میں فہرستوں کا کام مستعدی سے ہو رہا ہے۔

حیدر آباد دکن۔ پہلی فہرست /۵۰۷۰ روپیہ کی بذریعہ تار آئی ہے۔ اور دوسری فہرست ارسال کر کے فہرست مکمل ہو گی۔ وعدوں کی یہ پہلی فہرست بھی گزشتہ سال سے زیادتی کے ساتھ ہے سکندر آباد /۲۹۰۰ بذریعہ تار یہ وعدہ بھی گزشتہ سال سے زیادتی کے ساتھ ہے

جماعت گوجرہ ضلع لائل پور /۲۲۶ گزشتہ سال سے پچاس فیصدی اضافہ کیا گیا ہے۔ فہرست مکمل ہے۔

جماعت کپورتھلہ /۲۴۲ گزشتہ سال سے اضافہ ہے بنبر ۱۷۰ روپے اس وقت ادا ہو گئے

جماعت گجرات /۱۳۹۰/۴۔ اس میں چودہری اعظم علی صاحب کا اپنا اور اپنے ہر ایک بچہ اور ہر دو اہلیہ صاحبہ کا وعدہ ہے۔ جو ایک ہزار روپیہ سے بھی اوپر ہے۔ دوسرے احباب کے وعدوں میں بھی اضافہ ہے۔

جماعت دولت پور سیالکوٹ /۶۹۶ -
جماعت پنڈی چیری /۹۰ اضافہ سے ہے
" راولپنڈی /۴۶۳ -
محلہ دار البرکات شرقی /۱۶۱ -
جماعت ہیال ضلع گجرات /۸۷ -
" مال پور - /۲۶ -
" باڈہ سندھ - /۳۸
" گورداسپور - /۷۴۴ مرزا عبد الحق صاحب کا اضافہ نمایاں ہے۔
جماعت سیالکوٹ شہر پہلی فہرست /۱۰۲۸ -
" سرگودھا - /۶۷۶
حلقہ محمد نگر لاہور - /۷۴۶ -
" مزنگ لاہور - /۷۷۵ -
جماعت پشاور /۲۵۵۰ پچاس ہزار تک کرنے کی اطلاع آئی ہے
" لکھنؤ /۵۶۹
جماعت لائلپور /۱۲۰۲ مزید اضافہ کئے جائیں گے
اودے پور کٹیا شاہ جہانپور /۳۸
جماعت انبالہ - /۳۸۷ -
جماعت ٹھیالی /۱۳
طلبائے میڈیکل سکول امرتسر /۲۰ -
جماعت مونگ - /۱۹
جماعت جھٹوان ضلع شیخوپورہ /۱۸۰
جماعت سریاں /۱۱

سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ ارشاد یہ ہے کہ "دوستوں کو چاہیئے کہ جلسہ سالانہ سے پہلے پہلے تحریک جدید کے متعلق اپنے وعدے بھجوا دیں۔ تاکہ آئندہ سال کا پروگرام تیار کرنے میں ہمیں کوئی دقت اور پریشانی پیدا نہ ہو۔ اگر وقت کے اندر اندر وعدے آ جائیں تو ہمیں اس امر کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ کہ آئندہ سال دوستوں کی طرف سے اس قدر رقم آئے گی۔ اور پھر اس رقم کے اندر اپنے اخراجات رکھے جا سکتے ہیں۔ اس لئے جہاں تک ہو سکے دوستوں کو ۲۴۔۲۵ دسمبر تک اپنے وعدے بھجوا دینے چاہئیں۔ یا جلسہ سالانہ پر آئیں تو جماعتوں اور افراد کے وعدوں کی فہرستیں مرتب کر کے اپنے ہمراہ لیتے آئیں"۔ احباب پوری توجہ سے اس کی تعمیل کریں۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

لفظ خاتم کے دو مزید حوالے

عربی کی طرح فارسی اور اردو میں بھی جب کبھی لفظ خاتم مقام مدح پر جمع کے صیغہ کی طرف مضاف کیا جائے تو اس کے معنے افضل ہی کے ہوتے ہیں۔ چنانچہ ذیل کے حوالجات اس حقیقت پر کافی روشنی ڈالتے ہیں:۔ (۱) "جو لوگ اپنے تئیں دلی کی طرف منسوب کرتے تھے وہ ان الفاظ اور محاورات کو وطن کی یادگار سمجھتے تھے۔ چنانچہ غالب و ذوق جو خاتم الشعراء ہیں ان کے ہاں وہ الفاظ بے تکلف ملتے ہیں۔ جن کو شیخ ناسخ مدتوں سے چھوڑ چکے تھے"۔ (موازنہ انیس و دبیر صفحہ ۲۹ مصنفہ

آنکھوں کا اثر عام صحت پر

آنکھوں کی بیماریاں صرف نظر سے تعلق نہیں رکھتیں۔ سر درد کے مریض یا سستی کے شکار اعصابی تکلیفوں کے نشانہ بننے والے لوگ اصل میں آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں۔ آنکھوں کی کمزوری کی وجہ سے ان کے اعصاب کمزور ہو جاتے ہیں۔ اور ہر قسم کی تکلیفیں شروع ہو جاتی ہیں۔ آج ہی سرمہ ممیرا خاص جو ہندوستان بھر میں مشہور ہو چکا ہے خرید لیں۔ قیمت فی تولہ دو روپے چھ ماشہ عہ تین ماشہ ۱۰

ملنے کا پتہ دواخانہ خدمت خلق قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

وصایا

نوٹ :- وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو دفتر کو اطلاع کر دے۔
سیکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۶۳۲۳ :- منکہ طالعہ بی بی بیوہ اللہ دتا صاحب قوم سندھو راجپوت پیشہ زرگری عمر قریباً ۸۰ سال ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲ ۱۳/۴۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت جائیداد کوئی نہیں میرا گذارہ یعنی کھانا پینا وغیرہ لڑکوں کے سر پر ہے۔ اور آمد میری اسوقت پانچ روپے ماہوار ہے۔ میں تا دم مرگ اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ وصیت میں داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی رہونگی نیز میں یہ بھی وصیت کرتی ہوں۔ کہ میرے مرنے کے بعد اگر میری کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی یعنی دسویں حصہ کی صدر انجمن احمدیہ قادیان مالک ہوگی۔

الامۃ۔ (نشان انگوٹھا) طالعہ بی بی۔
گواہ شد : مستری محمد حسین
گواہ شد :- (مفتی) محمد صادق عفی عنہ

نمبر ۶۳۲۰ :- منکہ رحمت علی ولد چودہری مولا داد صاحب قوم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر ۶۲ سال تاریخ بیعت دسمبر ۱۹۳۳ء ساکن کرتو ڈاکخانہ خاص ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵ ۹/۴۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ جائیداد غیر منقولہ (الف) ۷۶ بیگہ اراضی واقعہ موضع تلونڈی کھجور والی (ب) قریباً ایک کنال سکنی رقبہ جس میں نصف حصہ ایک کچی کوٹھری۔ نصف حصہ ایک پختہ کوٹھری شامل ہے واقعہ موضع تلونڈی کھجور والی مذکور (ج) ۳۰ بیگہ اراضی واقعہ موضع بھونڈری تحصیل شاہدرہ (د) ۲۵ بیگہ ۳ کنال ۶ مرلہ اراضی واقعہ موضع کرتو تحصیل شاہدرہ (ہ) ایک پختہ مکان واقعہ موضع کرتو مذکور (ز) نصف حصہ ایک کچا مکان واقعہ موضع کرتو۔

جائیداد منقولہ :- ایک بھینس و پارچات وغیرہ۔ اس جائیداد میں سے جائیداد (الف) تخمیناً قیمت اٹھائیس سو روپے جائیداد (ب) کی تخمیناً قیمت سات صد روپیہ۔ جائیداد (ج) کی تخمیناً قیمت چون صد روپیہ جائیداد (د) کی تخمیناً قیمت بیس صد روپیہ جائیداد (ہ) کی تخمیناً قیمت پانصد روپے جائیداد (ز) کی تخمیناً قیمت دو صد روپیہ جائیداد منقولہ کی قیمت تخمیناً سوا سو روپیہ اس ساری جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ نیز تاحین حیات اپنی آمدن کا ۱/۱۰ حصہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں ادا کرتا رہونگا۔ ۲۵ ۹/۴۲ مکرر آنکہ مندرجہ بالا جائیداد کے علاوہ بھی جو میری جائیداد بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد :- (چودہری) رحمت علی کرتو
گواہ شد : چودہری نذیر احمد پسر موصی
گواہ شد :- چودہری سردار خان ولد فضل دین صاحب کرتو۔ گواہ شد :- (چودہری) اعظم علی پسر موصی۔ گواہ شد :- چودہری اللہ دتا ولد مولا داد صاحب کرتو۔

نمبر ۶۳۱۹ :- منکہ رشیدہ بیگم زوجہ نذیر احمد صاحب ڈار قوم بٹ عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی دارالرحمت قادیان حال دارالسلام افریقہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹ ۱۰/۴۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اس وقت میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ ایک عدد ہار طلائی ایک جوڑی نفیریاں طلائی۔ ایک جوڑی کانٹے طلائی ایک جوڑی کلپ طلائی۔ ایک عدد سوئی طلائی۔ چار عدد انگوٹھیاں طلائی جس کا کل وزن گیارہ تولے ہے جس کی موجودہ قیمت ۱۲۰ شلنگ تولہ کے حساب سے ۱۳۲۰ بنتی ہے۔ اس کے علاوہ ۱۲۰۵ شلنگ حق مہر ہے جو ابھی میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے۔ یعنی کل رقم ۳۵۰۰ شلنگ بنتی ہے۔ میں اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں اور اگر کوئی اور منقولہ و غیر منقولہ جائیداد میرے مرنے کے وقت ثابت ہو۔ تو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ پر یہ وصیت حاوی ہوگی اور اگر کوئی رقم میں اپنی زندگی میں داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کردوں تو وہ رقم میرے مرنے کے بعد ثابت شدہ جائیداد سے منہا ہوگی۔ اسوقت میری کوئی آمد نہیں ہے لیکن میرا گذارہ میرے خاوند کی آمد پر ہے۔ الامۃ :- رشیدہ بیگم بقلم خود۔

میں تصدیق کرتا ہوں کہ موصیہ رشیدہ بیگم کا حق مہر ۱۲۰۵ شلنگ میرے ذمہ ہے۔ نذیر احمد ڈار خاوند موصیہ
گواہ شد: فضل کریم یون۔ گواہ شد: عبد الکریم ڈار

نمبر ۶۳۱۷ :- منکہ الہی جان بیوہ امام خان صاحب مرحوم کیمبلپوری قوم افغان عمر ۵۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۰ء ساکن قادیان محلہ دار الفضل بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱ ۱۲/۴۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں اس وقت میری ماہوار آمد دس روپے ہے جو مجھے میرے بیٹے کی طرف سے برائے ذاتی اخراجات وغیرہ ہر ماہ ملتے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی رہونگی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی

نارتھ ویسٹرن ریلوے

آپکے اپنے فائدہ کی بات

جب آپ بذریعہ ریل گڈس بھیجنا چاہیں۔ تو پہلے اچھی طرح یقین کر لیں۔ کہ ہر ایک بنڈل پر ایڈریس اسٹیشن اور وصول کرنے والے کا نام انگریزی میں ٹھیک طور پر لکھا ہونا چاہیئے۔ تاکہ بنڈل گم نہ ہوں اور کسی غلط جگہ پر ڈسپیچ نہ ہو جائیں۔ تمام پرانے ایڈریس صاف کر دیئے جاویں۔ اور پرانے لیبل اتار دیئے جاویں۔ وہ بنڈل جن پر اچھی طرح مارک نہیں لگ سکتا۔ جیسے کھالیں۔ چمڑا۔ لوہے کی سلاخیں۔ تیل کے ٹین۔ گھی وغیرہ وغیرہ۔ ان کے ہمراہ چمڑا۔ دھات۔ لکڑی یا کارڈ کے لیبل باندھ دینے چاہئیں جن پر مندرجہ بالا اشیاء کے نام لکھے ہوں۔ تمام بنڈل ریلوے رولز کے مطابق محفوظ طریق سے بند ہونے چاہئیں نہیں تو ریلوے ملازمین ایسے بنڈل بک کرنے سے انکار کر دینگے۔ جب تک کہ رسک نوٹ فارم A (Risk Note Form A) پر کر کے نہ دیا جاویگا۔ جو کہ بنڈل کی گمشدگی یا نقصان ہو جانے کی صورت میں ریلوے کو ذمہ داری سے بری الذمہ قرار دیتا ہے۔ یاد رکھئے ضرور پر نال نوٹ ہے کہ ریلوے ان گڈس کے نقصان اور گمشدگی کی ذمہ داری نہیں لے سکتی جو کہ غلط اور غیر محفوظ طور پر بک مارک یا ایڈریس کئے گئے ہونگے۔

چیف کمرشل منیجر لاہور

تریاق کبیر

اسم بامسمیٰ تریاق ہے۔ کھانسی نزلہ۔ دردسر۔ ہیضہ۔ بچھو اور سانپ کاٹے کے لئے بس ذرا سا لگانے اور ذرا سا کھانے سے فوری اثر دکھاتا ہے۔ ہر گھر میں اس دوا کا ہونا ضروری ہے۔

قیمت

بڑی شیشی ۱؍ - درمیانی شیشی ۱۲؍ - چھوٹی شیشی ۸؍

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

سُرمۂ بینظیر

یہ سرمہ جسکا اشتہار آپکے سامنے ہے۔ آنکھوں کی جملہ امراض کے لئے اکسیر ہے۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ اس سرمہ سے بڑھ کر اور کوئی سرمہ نہ آجتک ایجاد ہوا۔ اور نہ ہوگا۔ ایک بار ضرور آزمائیں۔ پھر آپ کسی اور سرمہ کے خریدار نہ ہونگے۔ قیمت فی تولہ دو روپے

پتہ

ویدک یونانی دواخانہ قادیان پنجاب

میک ورکس قادیان

دواخانہ نورالدینؓ قادیان کی مشہور دوائیں

آنے ۔ روپے

۱۔ صندلین ۔ کمیٔ خون کو دُور کرنے کے لئے نیز جلدی امراض کے لئے مجرب ہے۔ قیمت یک صد قرص ۱۲ — ۱
نصف صد قرص ۰ — ۱

۲۔ اکسیر معدہ ۔ بدہضمی نفخ کھٹے ڈکار ۔ بھوک کم لگنا وغیرہ امراض کے لئے مفید ہے۔ قیمت یک صد قرص ۱۲ — ۱
نصف صد قرص ۰ — ۱

۳۔ قرص خاص ۔ امراض مخصوصہ کیلئے از حد مجرب مفید ہے۔ قیمت ۵۰ قرص ۰ — ۲

۴۔ اکسیر سیلان الرحم ۔ لیکوریا سفید پانی کے لئے اکسیر ہے۔ قیمت فی شیشی ۰ — ۳

۵۔ نورمنجن ۔ دانتوں کی بیماریوں کیلئے نہایت مفید ہے۔ قیمت فی شیشی دو اونس ۸ — ۰
ایک اونس ۵ — ۰

۶۔ تریاق اٹھرا ۔ امراض اٹھرا کیلئے مکمل کورس گیارہ تولے یک مشت فی تولہ ۰ — ۱
الگ متفرق ۴ — ۱

۷۔ سرمہ مبارک ۔ ککروں ۔ آشوب چشم وغیرہ کیلئے مفید ہے۔ قیمت فی تولہ ۸ — ۲
۳ ماشہ ۱۲ — ۰

۸۔ رفیق نسواں ۔ حیض کی تکلیف اور کمی کا حکمی علاج ۔ قیمت یکصد قرص ۱۲ — ۳
۵۰ ۰ — ۲

۹۔ عنبرین ۔ طاقت کی بے نظیر دوا ۔ قیمت پانچ تولہ ۰ — ۴

۱۰۔ اکسیر کھانسی ۔ کھانسی کیلئے مجرب دوا ہے۔ قیمت پچاس قرص ۰ — ۱

۱۱۔ دوائی نعمت الٰہی ۔ اولاد نرینہ کیلئے مجرب نسخہ قیمت مکمل کورس ۰ — ۱۰

۱۲۔ اکسیر بخار ۔ ملیریا اور دیگر بخاروں کے دور کرنے میں نہایت مجرب ثابت ہوئی ہے۔ قیمت یکصد قرص ۱۲ — ۱
۵۰ قرص ۰ — ۱

منگوانیکا پتہ :۔ دواخانہ نورالدینؓ قادیان

سلاجیت

مرگی ۔ دیوانگی کو دُور کرتی ۔ جذام کو شفا دیتی ۔ استسقاء میں بہت مفید ۔ زنگ کو نکھارتی ۔ دمہ کو دور کرتی ۔ پتھری کو نکالتی ۔ مرد کو جوانمرد بناتی ۔ بڑھاپے کی کمزوریوں کو دُور کرتی ۔ ذیابیطس اور سلسل البول کیلئے بہت مفید ۔ غرضیکہ جملہ اعضائے رئیسہ شریفہ کیلئے اکسیر ۔ دراصل یہ اس پتھر کا جوہر ہے جس میں لوہا ۔ تانبا ۔ چاندی اور سونے کی دھاتیں ہوتی ہیں ۔ گویا ان جملہ مقویات کا یہ قدرتی کشتہ ہے ۔ اسلئے کہ امیر و غریب اس نعمت سے یکساں فائدہ اٹھاسکیں اسکی قیمت برائے نام یعنی ایک چھٹانک کی قیمت صرف ایک روپیہ چار آنے محصولڈاک علاوہ ۔ چھٹانک سے کم روانہ نہ ہوگی بازار سے ایسی اعلیٰ چیز آپ کو ایک روپیہ تولہ پر بھی نہ مل سکے گی ۔ کثرت شہادتوں میں سے چند ایک ملاحظہ ہوں ۔

بالکل صحت ہوگئی

جناب چوہدری ابو محمد عبید اللہ صاحب نمبردار کھیوہ باجوہ ڈاکخانہ کلاسوالہ سے لکھتے ہیں کہ پہلے آپ سے سلاجیت منگوائی گئی چوٹوں کی تکلیف سے قریباً کلی صحت ہوگئی اب ایک اور بیمار کے واسطے ضرورت ہے ۔ ایک چھٹانک اور جلد بذریعہ وی ۔ پی بھیج دیں

آپ کی سلاجیت سب سے بڑھ کر رہی !

جناب حکیم سید علی الدین صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ مسکول مہوبہ ڈاکخانہ خاص ضلع ہمیر پور سے لکھتے ہیں ۔ کہ اس سے پہلے ایک چھٹانک سلاجیت آپ سے منگوائی تھی مجھ کو زکام و نزلہ دوامی تھا ۔ جس کا استعمال کسی دوائی سے نہ ہو سکا ۔ ہر دوا ہی سلاجیت کی تعریف سنکر اس کا بھی استعمال کیا مگر کچھ فائدہ نہ ہوا ۔ آپ کی سلاجیت سے الحمد للہ نزلہ دوامی اور دیگر امراض زکامی وغیرہ میں غیر معمولی فائدہ ہوا ۔ قوی امید ہے کہ مسلسل استعمال سے جملہ امراض کی بیخکنی ہوجائیگی ۔ مجھ کو یہ کہنے میں ذرا بھی تامل نہیں ۔ کہ آپ کی ادویات کے خواص مندرجہ اشتہار سے بھی زیادہ مؤثر ہیں ۔ بدیں خط ہذا دس تولہ سلاجت بذریعہ وی ۔ پی ارسال فرما کر مشکور فرمائیں ۔

بالکل آرام آگیا

جناب مستری عنایت اللہ صاحب ورکشاپ ہیڈ خانکی سے لکھتے ہیں کہ ایک دفعہ پہلے بھی آپ سے سلاجیت منگوائی ۔ میری کمر میں سخت درد تھی اسکے استعمال سے بالکل آرام آگیا ۔ براہ کرم دو چھٹانک اور بذریعہ وی ۔ پی ارسال فرما کر شکریہ کا موقعہ دیجئے ۔

ملنے کا پتہ :۔ منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

اس میں آپ کا کیا نقصان ہے

کہ آپ اور آپکے بیوی بچے صرف پانچ روپیہ کی معمولی رقم میں قرآن کریم کا ترجمہ ۔ حدیث شریف فقہ احمدیہ اور دینی فارسی اور احمدیت کے خصوصی مسائل وغیرہ گھر بیٹھے بلا مدد استاد

(۱) کلید ترجمہ قرآن مجید مجلد اعلیٰ قیمتی تین روپیہ

(۲) گلدستہ تعلیم الدین مجلد معمولی ڈیڑھ روپیہ

(۳) فقہ احمدیہ غیر مجلد نیا اڈیشن قیمت آٹھ آنہ

کے ذریعہ سیکھ لیں ۔ کلید کی اب محدود جلدیں باقی ہیں ۔ اور قیمت بجائے دو روپے کے تین روپے ہوگی

المشتہر :۔ حکیم محمد عبد اللطیف شہید منشی فاضل ادیب فاضل قادیان پنجاب

زندہ لاشیں !

کیا آپ کو معلوم ہے ۔ سو میں نوے ۹۰ عورتیں زندہ درگور ہیں

سیلان الرحم کی بیماری اندر ہی اندر گھلاتی ہے چڑچڑا مزاج ۔ بے لطف زندگی ۔ زرد چہرہ ۔ پچکے ہوئے رخسار کسل مندی ۔ ناتوانائی ۔ حرارت ۔ ایام کی بیقاعدگی ۔ یہ سب سیلان الرحم کی نشانیاں ہیں ۔ ایسی حالت میں "اوری ٹون" کا استعمال ضرور شروع کرا دیجئے قیمت فی شیشی تین روپے آٹھ آنے

بیرلین فارمیسوٹیکل ورکس لمیٹڈ پوسٹ بکس ۲۴۰۶ کلکتہ

جن احباب نے

جلسہ سالانہ پر چندہ ادا کرنیکا وعدہ فرمایا تھا وہ براہ کرم اپنا وعدہ یاد رکھیں !

میدان جنگ

میں گئے ہوئے ایک دوست نے طبیہ عجائب گھر قادیان کی ادویہ منگوائیں ۔ اور استعمال کرنے کے بعد اپنے خط میں لکھتے ہیں ۔ "جناب منیجر صاحب طبیہ عجائب گھر قادیان ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ گذارش ہے ۔ کہ میں نے آپ کی تجویز کردہ دوائی استعمال کی ہے ۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کافی فائدہ ہوا ہے ۔ آپ مہربانی فرما کر دوائی بذریعہ وی ۔ پی بھیج دیں ۔"

ہر قسم کی اعلیٰ مفردات و مرکبات ملنے کا پتہ :۔ طبیہ عجائب گھر قادیان

شباکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین خالص تو ملتی نہیں ۔ اور ملتی ہے ۔ تو نرخ سولہ روپے اونس ۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہوجاتی ہے ۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہوجاتے ہیں ۔ گلا خراب ہوجاتا ہے ۔ جگر کا نقصان ہوتا ہے ۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا اور اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں تو شباکن استعمال کریں ۔ قیمت ۱۰۰ قرص ایک روپیہ ۔ ۵۰ قرص ۹ر

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمتِ خلق قادیان پنجاب

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن۔ ۱۰ر دسمبر۔ ماسکو کے اعلان میں بتایا گیا ہے کہ سٹالن گراڈ کے اندر روسیوں نے جرمنوں کے تیرہ پختہ مورچے تباہ کر دیئے ہیں۔ اور بہت سے مقامات سے بیدخل کر دیا ہے۔ بہت سے مکانات اور عمارات پر روسیوں کا دوبارہ قبضہ ہو چکا ہے۔ سٹالن گراڈ کے شمال مغرب میں جرمنوں کے جوابی حملے پسپا کر دیئے گئے چودہ سو جرمن ہلاک کر دیئے اور بہت سا سامان حرب چھین لیا۔ ویلکی لوکی کے قریب روسیوں نے چار اور بستیوں پر دوبارہ قبضہ کر لیا ہے۔ چھ ہزار جرمن ہلاک ہو چکے ہیں۔ مقامی اہمیت کی لڑائیاں نالچک کے جنوب مغرب میں جاری ہیں۔ ٹوپسی کی طرف محوریوں کی پیشقدمی روک دی گئی ہے۔ نوووروسسک کو قابو میں رکھنے والی بلندیوں پر اب روسیوں کا قبضہ ہے۔

لنڈن۔ ۱۰ر دسمبر۔ ٹیونس میں اتحادی محوری بری فوجوں کے دستے طلایہ گردی کر رہے ہیں۔ دشمن کے دفاعی استحکامات کی آزمائش کر رہے ہیں اور طبوربہ پر جوابی حملے کئے اور کسی قدر پیشقدمی کی۔ بیزرٹا کی گودیوں پر فضائی بمباری کی گئی۔ ایک تباہ کن جنگی جہاز کو بھی نشانہ بنایا گیا ٹیونس کے ساتھ دشمن نے جو سلسلہ رسل و رسائل و مواصلات قائم کر رکھا ہے اس پر بم گرتے رہے۔ اتحادیوں کی تازہ دم کمک ٹیونس پہنچ چکی ہے۔ فریقین فضائی تفوق حاصل کرنے کی دھن میں لگے ہوئے ہیں۔ ابھی تک کوئی بڑا معرکہ نہیں ہوا۔ قاہرہ سے یہ تازہ اطلاع ملی ہے کہ کل بدھ کو العقیلہ میں طلایہ گردی کے معیار میں اضافہ کر دیا گیا۔ ہلکے ہلکے بکتر بند دستے ان مہموں میں حصہ لیتے رہے

لنڈن۔ ۱۰ر دسمبر۔ آسٹریلوی وزیر اعظم نے آج پارلیمنٹ میں بیان کیا کہ گونا کے علاقہ کو جاپانیوں سے بالکل پاک کر لیا گیا ہے۔ اور ان کو بونا کے تنگ سے ساحلی قطعہ میں محصور کر لیا گیا ہے۔ آسٹریلیا کا ارادہ ہے کہ بحرالکاہل کے جنوب مغربی منطقے کو اڈے کے طور پر مستحکم بنائے رکھے۔ نیوگنی میں یکم دسمبر تک میدان جنگ کے اندر آسٹریلوی نقصان جان کی مجموعی تعداد ۲۰۱۵۰ تھی ان میں سے ۷۰۴ ہلاک ہو گئے یا زخموں کی وجہ سے مر گئے۔

لنڈن۔ ۱۰ر دسمبر۔ شمالی افریقہ کے اتحادی ہیڈ کوارٹرز کا اعلان مظہر ہے کہ کل اگلے علاقوں میں طلایہ گردی کا سلسلہ جاری رہا۔ اس کے علاوہ کوئی اہم سرگرمی نہیں ہوئی کیونکہ بارش نے اس خطہ کے اکثر حصے کو ناقابل گزر بنا دیا ہے۔

لنڈن۔ ۱۰ر دسمبر۔ آج دارالعوام میں رہنمائے ایوان مسٹر انتھنی ایڈن نے اس بات پر زور دیا کہ امیر البحر ڈارلان کی پوزیشن کے متعلق حکومت کے بیانات کو صیغہ راز میں رکھنا سخت ضروری ہے۔ مگر اس کے باوجود جب یہ مطالبہ ہوا کہ ملک کو اس معاملہ میں کوئی ضمانت ملنی چاہیئے تو آپ نے کہا کہ امیر البحر ڈارلان کی پبلک پوزیشن کا اظہار مسٹر روزویلٹ رئیس جمہوریات متحدہ امریکہ کے بیان میں موجود ہے۔ اس کے بعد دارالعوام نے خفیہ اجلاس کی صورت اختیار کر لی تاکہ شمالی افریقہ کے واقعات کی رفتار پر جس میں امیر البحر ڈارلان کی پوزیشن بھی شامل ہے۔ بحث کر لی جائے۔

لنڈن۔ ۱۰ر دسمبر۔ نیوگنی میں کل بونا کے ہوائی اڈے میں اتحادیوں نے کسی قدر کامیابی حاصل کر لی ہے بونا کے گاؤں میں بھی دشمن کو نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ اب دشمن کے قبضہ میں ہوائی اڈے کا صرف دوسرا سرا باقی رہ گیا ہے۔

لنڈن۔ ۱۰ر دسمبر۔ سرکاری طور پر اعلان ہوا ہے کہ تمام اسیران جنگ جو برطانیہ اور کناڈا میں ہیں۔ اور جنہیں ہتھکڑیاں ڈالی گئی تھیں ۱۲ر دسمبر سے اتار دی جائینگی۔

برن (سوئٹزرلینڈ) ۹ر دسمبر۔ اطالوی سینٹ کے ممبروں نے جن میں مسولینی کے وزیر خارجہ کے دو چچے بھی شامل ہیں۔ شاہ اطالیہ کو ایک عرضداشت پیش کی ہے اور اس بات پر زور دیا ہے کہ اتحادیوں سے جنگ ختم کی جائے۔ اور اٹلی کی موجودہ حکومت میں تبدیلیاں کی جائیں۔ کیونکہ موجودہ نظام میں تمام فوجی اور جنگی قوتوں پر سارے اختیارات ایک ایسے شخص کو دے گئے ہیں جو جنگ کے طریقوں سے بالکل بے بہرہ ہے۔

لنڈن ۹ر دسمبر۔ الجزائر کے ایک پیغام سے پتہ چلتا ہے کہ شمالی افریقہ میں امیر البحر ڈارلان کی حکومت نے اس علاقہ کے ان تمام لوگوں کو زیر حراست کر لیا ہے۔ جو اتحادیوں کے مخالف ہیں۔ اس کے بعد تمام جرمنوں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ اپنا اپنا پاسپورٹ یا جواز سفر ہمراہ لیکر تھانہ میں حاضر ہوں۔ جو شخص اس حکم کی تعمیل سے قاصر رہیگا۔ اسے گرفتار کر لیا جائیگا۔ الجزائر اور ٹیونس کے درمیانی علاقہ کے فرینچ حکام نے محوریوں سے ہمدردی رکھنے والے دو ہزار افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔

لنڈن ۹ر دسمبر۔ بنک آف فرانس کی جو شاخیں ہیں ان تمام کا سونا جرمنوں نے چھین لیا ہے۔ اس سونے کو گولی بارود کے صندوقوں میں بند کر کے ریلوے کے تین چھکڑوں میں لادا گیا اور جرمنی بھیجدیا گیا۔ سار برگ تک اطالوی مسلح پولیس کے جوان بطور بدرقہ اس کے ہمراہ گئے۔ اس کے بعد جرمن گسٹاپو کے ایجنٹوں نے اس کا چارج سنبھال لیا۔

لنڈن ۹ر دسمبر۔ شمالی افریقہ کے اتحادی ہیڈ کوارٹرز سے اطلاع ملی ہے کہ امریکن اور برطانوی طلایہ گرد دستوں نے ان جرمن دفاعی استحکامات میں شگاف پیدا کر دیئے ہیں۔ جو بیزرٹا، طبوربہ اور میتور کی قوس میں قائم کئے گئے ہیں۔

لاہور۔ ۱۰ر دسمبر۔ لاہور ہائی کورٹ میں مسٹر جسٹس بھڈے نے الہ آباد ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس پلاؤڈن کے نام نوٹس جاری کیا ہے کہ وہ وجہ بیان کریں کہ ان کیخلاف قانون توہین عدالت کے ماتحت کیوں کارروائی نہ کی جائے۔ کچھ عرصہ ہوا کہ پیر صلاح الدین صاحب مجسٹریٹ فیروزپور نے ایک فوجداری مقدمہ میں اغوا شدہ لڑکی مسماۃ کلاوتی کو عدالت میں پیش کئے جانے کیلئے وارنٹ جاری کیا۔ مسٹر پلاؤڈن نے جو اس وقت میرٹھ میں سیشن جج تھے۔ وارنٹ اس ریمارک کے ساتھ واپس کر دیا کہ مقدمہ خارج کیا جائے۔ اسی اثنا میں مسٹر پلاؤڈن الہ آباد ہائیکورٹ کے جج مقرر ہو گئے۔ مقدمہ کی سماعت ۷ر دسمبر کو سپیشل ڈویژن بنچ میں ہونی تھی۔ مگر اس اثنا میں چیف جسٹس لاہور کو ایک تار موصول ہوا۔ جس میں پلاؤڈن صاحب نے ہائیکورٹ میں حاضر ہونے سے معذرت طلب کی تھی۔ اور درخواست کی تھی کہ انہیں بذریعہ وکیل جوابدہی کرنے کی اجازت دی جائے۔ چیف جسٹس نے یہ درخواست منظور کر لی ہے۔ اور حکم دیا ہے کہ مقدمہ سماعت کے لئے سپیشل ڈویژن بنچ کے روبرو کرسمس کی رخصتوں کے بعد رکھا جائے۔

نئی دہلی۔ ۱۰ر دسمبر۔ مندرجہ ذیل سرکاری اعلان جاری ہوا ہے کہ ریڈ کراس کی بین الاقوامی کمیٹی کے توسط سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ جرمنی میں جب کوئی اسیر جنگ کسی ایسی یونٹ میں منتقل کر دیا جائے جس کا کوئی خاص فوجی ڈاکخانہ کا نمبر ہو تو اس اسیر جنگ کے نام مراسلت اس یونٹ کے پتہ پر کی جائے نہ کہ اس کیمپ کے پتہ پر جہاں وہ پہلے نظر بند تھا۔ یہ نئے یونٹ زیادہ تر تعمیری یا دوسرے کام کرنے والے دستے ہیں۔

ماسکو۔ ۱۰ر دسمبر۔ ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا ہے، کہ رژیف کے پاس، ایک ریلوے جنکشن پر ایک جرمن فوج سے بھری ہوئی ریل گاڑی روسی طیاروں نے بمباری کر کے تباہ کر دی۔

پشاور۔ ۱۰ر دسمبر۔ پشاور سی آئی ڈی پولیس نے شبقدر (ضلع پشاور) کی ایک سرائے پر چھاپہ مارا اور پچاسی ہزار روپے کی مالیت کی چائے، کپڑے اور دیگر سامان جو کہ مہمند علاقہ کے ذریعہ سے افغانستان کو بھیجا جا رہا تھا پکڑ لیا۔ اس ضمن میں بیس اشخاص گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

لنڈن۔ ۱۰ر دسمبر۔ شمالی افریقہ اور لیبیا میں اطالویوں اور جرمنوں کی شکست اور ناکامی نے مارشل رومیل اور مسولینی دونوں کو پریشان کر رکھا ہے۔ مسولینی نے اپنے اخبار میں اطالوی لوگوں کو وارننگ دی ہے کہ اگر انہوں نے زبردست کوشش نہ کی تو ان کی شکست لازمی ہے۔ روم ریڈیو نے مارشل رومیل کی اس پریس کانفرنس کا ذکر کیا ہے جو برلن میں کی گئی تھی۔ اور جس میں اس نے کہا کہ ہم سکندریہ میں پہنچ چکے تھے کہ وہاں سے پیچھے ہٹنا پڑا۔

وشی۔ ۱۰ر دسمبر۔ آج سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ مارشل پیٹان اور ایم لاوال نے مقبوضہ فرانس کے جرمن جرنیل وان رنڈسیڈٹ سے اہم کانفرنس کی۔ تفصیلات ابھی معلوم نہیں ہوئیں۔

احمد آباد۔ ۱۰ر دسمبر۔ ڈھنڈو کا تعلقہ میں دریائے بھدر کے پل پر ایک دیسی ساخت کا بم پکڑا گیا ہے۔ کیرا ڈسٹرکٹ بورڈ کے دفتر کے ریکارڈ روم میں بم پھٹنے کی اطلاع بھی موصول ہوئی ہے۔ کچھ ریکارڈ جل گئے۔

ہبلی۔ ۱۰ر دسمبر۔ کوگک اور گولا سٹیشنوں کے درمیان ڈاک کی لاری سے ڈاک کے تھیلے چھیننے کی کوشش کی گئی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک ہجوم نے لاری پر حملہ کیا۔ لاری میں جو پولیس تھی اس نے گولی چلا دی۔

کالی کٹ۔ ۱۰ر دسمبر۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مالابار نے ڈیفنس آف انڈیا رولز ایکٹ کے ماتحت ایک حکم جاری کیا ہے۔ جس کی رو سے لاٹھیاں۔ ہتھیار یا اور کوئی ایسی چیزیں اپنے پاس رکھنے اور نیز جلسوں جلوسوں اور ہجوم میں شامل ہونے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔

امرتسر۔ ۱۰ر دسمبر۔ ایک مقامی کانگرسی کارکن کو کل ڈیفنس آف انڈیا رولز ایکٹ کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا ہے۔

امرتسر۔ ۱۰ر دسمبر۔ آج صبح یہاں دیواروں پر سائیکلوسٹائل پوسٹر لگے ہوئے پائے گئے۔ جن میں فرقہ پرست لیڈروں پر کڑی نکتہ چینی کی گئی تھی۔ اور پبلک کو ان سے بچنے کی ہدایت کی گئی تھی۔

لکھنؤ۔ ۱۰ر دسمبر۔ یوپی گورنمنٹ کے اعلان کی رو سے غازی پور شہر کھدر بھنڈار اور سعید پور بھیتری کھدر بھنڈار کو ایسی جگہیں قرار دیا گیا ہے۔ جنہیں خلاف قانون اغراض کیلئے استعمال کیا جا رہا ہو۔

قادیان۔ ۱۰ر دسمبر۔ تحصیلدار صاحب بٹالہ نے قادیان کے قریب ایک موضع اولکھ بیری کے ایک ساہوکار کے گودام میں پڑی ہوئی ایک ہزار بوری گندم کے سٹاک پر قبضہ کر لیا ہے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ رحمت اللہ خان شاکر